

غریب خانہ



ایک بہت بڑے گاؤں میں رہنے والا، پہاڑیوں اور قدیم جنگلوں کے درمیان، ایک تھکا ہوا مسافر آکاش نے نربل آواس نامی گاؤں دریافت کیا۔ یہ جدید زندگی کی تیز رفتاری سے دور اچھوت مقام تھا۔

گاؤں میں داخل ہوتے وقت، وہاں کے باشندوں نے آگاش کا مسکرا کر اور دل سے استقبال کیا۔ ان میں پریا نام کی ایک بوڑھی عورت بھی تھی، جس کی آنکھیں زندگی بھر حاصل کردہ علم سے منور تھیں۔

آکاش نے پریا کے ساتھ گفتگو شروع کی، جس نے محبت، ہمدردی اور سکھ مذہب کے اصولوں کی کہانیاں بیان کیں۔ انہوں نے بے لوث خدمت کی اہمیت اور انسانیت کے اتحاد پر یقین کی بات کی۔

آگاش نے ہر موڑ پر احسان کے اعمال دیکھے۔ انہوں نے دیکھا کہ
 پڑوسی بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں،
 بچے میدانوں میں خوشی سے کھیل رہے ہیں اور بزرگ حضرات
 نوجوان نسل کو تعلیم دے رہے ہیں۔

غریب خانہ میں سماجی جذبے سے متاثر ہو کر آکاش نے اپنی روح میں ایک ہلچل محسوس کیا۔ اسے محسوس ہوا کہ وہ اپنی جدوجہد کے درمیان رحم اور اتحاد کی قدر کو بھول گیا ہے۔

اس شام جمع بوکر، گاؤں کے لوگوں نے ایک سادہ کھانا 6. تقسیم کیا اور آکاش کو اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دی۔ جیسے ہی انہوں نے ایک ساتھ کھانا کھایا، پریا نے سکھ مذہب کے ایک اور بنیادی اصول کے بارے میں ایک بات بتائی۔

حوصلہ افزا آگاش نے غور کیا اور انہیں محسوس ہوا کہ حقیقی اطمینان زیادہ مال و دولت یا دنیوی کامیابی سے نہیں، بلکہ مہربانی اور ہم دردی کے کاموں سے حاصل ہوتا ہے۔



خود کو گاؤں کی زندگی میں ڈھالنے کے بعد، آکاش نے سماجی کاموں میں مدد کی۔ اس نے اپنا بوجھ ہلکا محسوس کیا اور مقصد کا ایک نیا احساس تلاش کیا۔

جیسے ہی آکاش نربل آواس چھوڑنے کے لیے تیار ہوا، اسے معلوم تھا کہ وہ سکھائے گئے سبق کو یاد رکھے گا۔ سکھ مذہب کے مطابق - جو زندگی جینے کا ایک طریقہ محبت، خدمت اور تمام مخلوقات سے جڑنے کا احساس سکھاتا ہے، اسے یاد رکھے گا۔

جیسے ہی وہ اپنے سفر پر نکلا، آکاش اپنے ساتھ نریل آواس کی روشنی لے گیا، اس یقین کے ساتھ کہ اس میں کائنات میں تبدیلی لانے کی طاقت آگئی تھی۔

بچوں کے لیے پانچ منٹ کا کام

بچوں کو کھانے سے قبل پانچ منٹ تک بنیادی منتر کی تلاوت کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ مشق ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں توجہ مرکوز کرنے اور نظم و ضبط قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اختیاری طور پر ان کے جوان ذہن کو متوجہ کرنے کے لیے کسی بھی کام سے پہلے ایک مختصر نام درس شروع کریں۔ ان مشقوں کو جلد شروع کرنے سے بچے سکھ اقدار سے جڑ جاتے ہیں اور معاشرے کے مستقبل کو سنوار دیتے ہیں۔

سکھوں کے دس گرو حضرات کے اسماء

گرو نانک دیو جی
گرو آنند دیو جی
گرو امرداس جی
گرو رام داس جی
گرو ارجن دیو جی
گرو ہرگوبند صاحب جی
گرو ہر راي جی
گرو ہر کرشن جی
گرو تیغ جی
گرو گوبند سنگھ جی

گرو گوبند سنگھ نے سکھ گرووں کے نسب کے بعد گرو
گرنتھ صاحب کو ابدی گرو مقرر کیا۔

بنیادی منتر کا سبق

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ
ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واپے گرو ایک ہے، جس کا نام 'وجود والا ہے'، جو کائنات کا خالق ہے، جو سب میں موجود ہے، خوف و عداوت سے پاک ہے، وہ ذات وقت سے بالاتر ہے، (احساس، جس کا جسم ابدی ہے)، جو رحم میں نہیں آتا، جس کا نور ذاتی ہے اور جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ہوتا ہے۔

॥ ਜਪ ॥

ذکر کرو۔ (اسے گرو کے کلام کا عنوان بھی مانا گیا ہے۔)

ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥

شکل و صورت سے پاک رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، ابتدائے دور میں بھی سچا تھا۔

ੴ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥

اب حال میں بھی اس کا وجود ہے، شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ مستقبل میں بھی اسی حقیقی صادق شکل و صورت سے پاک رب کا وجود ہوگا۔

گرو کا کلام

ਪਉੜੀ ॥

ਪ੍ਰੋਠੀ-

ਜਾ ਤੂ ਮੇਰੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਾ ॥

اے رب! جب تو میرے ساتھ ہے، تو اب مجھے کسی پر منحصر یا ٹیک لگانے کی کیا ضرورت ہے؟

ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਨੋ ਸਉਪਿਆ ਜਾ ਤੇਰਾ ਬੰਦਾ ॥

حقیقت تو یہی ہے کہ تو نے سب کچھ مجھے ہی عطا کیا ہے اور میں ایک تیرا ہی خادم ہوں ہوں۔

ਲਖਮੀ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੰਦਾ ॥

میں بے شک کتنا ہی کھاتا اور خرچ کرتا ہوں؛ مگر مال و دولت کی کسی طرح کی کمی نہیں آئی۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਸੇਵ ਕਰੰਦਾ ॥

چوراسی لاکھ اندام نہانی کے کائنات کے تمام انسان تیری ہی بندگی کرتے ہیں۔

ਏਹ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰ ਸਭਿ ਕੀਤਿਆ ਨਹ ਮੰਗਹਿ ਮੰਦਾ ॥

تو نے تمام دشمنوں کو میرا دوست بنا دیا ہے اور اب وہ بالکل بھی میرا برا نہیں چاہتے۔

ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛਈ ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੰਦਾ ॥

جب رب بخشنے والا ہے، تو پھر اعمال کا حساب کوئی نہیں مانگتا۔

ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਗੋਵੰਦਾ ॥

گرو گووند کو مل کر ہم نے اعلیٰ خوشی پا لی ہے اور دل میں سرور ہی سرور ہو گیا ہے۔

ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਐ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੰਦਾ ॥੭॥

اگر تو چاہتا ہے، تو سبھی کام درست ہوجاتے ہیں۔ 7-

ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥

ਮੇਰਾ ਮਾਲਕ ਰਬ ਹੀ ਚਫਾਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਹੈ

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੀ ਅੰਤਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ

ਵਹ ਖਰ ਆਕ ਕੇ ਢਲੀ ਚਫ਼ਤ ਸੇ ਵਾਢਫ ਹੈ- 1- ਵਢਫ-

ਸੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਗਿ ਅਚਿੰਤਾ ॥

ਸੁਟੇ, ਬੀਢਾਰ ਖੁਟੇ ਵਫਾ ਕੂਠੀ ਢਕ ਨਹੀਂ

ਜਹਾ ਕਹਾਂ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥

ਏ ਰਬ! ਚਹਾ ਟੁ ਵਢਫ ਏ- 2-

ਘਰਿ ਸੁਖਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

ਗਹਰ ਖਾਧਰ ਏਸੇ ਚੁਸ਼ੀ ਹੀ ਮਲੀ ਹੈ

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੩॥੨॥

ਏ ਨਾਨਕ! ਗਰੂ ਨੇ ਹੀ ਮਨਰ ਮਢਬੁਠ ਕਰੁਵਾਯਾ ਹੈ- 3- 3-

گرو کا کلام

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ਗੋੜੀ محله 5۔

ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥

اے رب کے محبوب پرستارو! ہو اپنے دل کے گھر میں یکسو ہو کر بیٹھو۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਮਰੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو نے تمہارا کام سنوار دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਪਰਮੇਸਰਿ ਮਾਰੇ ॥

وایے گرو نے شریروں اور ذلیلوں کو نیست و نابود کر دیا ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀ ਕਰਤਾਰੇ ॥੧॥

خالق رب نے اپنے خادم کی عزت و مرتبت رکھی ہے۔ 1۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਸਭ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥

کائنات کے راجا مہا راجا رب نے اپنے خادم کے تمام اس کے تابع کر رکھا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਪੀਨੇ ॥੨॥

اس نے رب کے امرت نام کا اعلیٰ رس پیا ہے۔ 2۔

ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥

بے خوف ہو کر رب کا جہرہ ذکر کرو۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਨੇ ਦਾਨੁ ॥੩॥

نیکو کاروں کی صحبت میں مل کر رب کے ذکر کا یہ تحفہ دوسروں کو بھی فراہم کرو۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے باطن سے باخبر رب؟ میں تیری پناہ میں ہوں۔

ਨਾਨਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੦੮॥

اور اس نے کائنات کے مالک رب کا سہارا لے لیا ہے۔ 4۔ 104۔

گرودوارہ میں یاد رکھنے کی بنیادی باتیں

جوئے اتار دیں:

گرودواروں میں جوئے رکھنے کے لیے خصوصی کمرے ہوتے ہیں۔ جہاں لوگ پرستش کرتے ہیں، وہاں فرش صاف رکھنا احترام کی نشانی ہے۔

اپنا سر ڈھانپ لیں: گرودوارے میں ہر کوئی اپنا سر اسکاف یا چھوٹی پگڑی سے ڈھانپتا ہے۔ یہ مقدس کتاب (گرو گرنٹھ صاحب) کا احترام ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو فکر نہ کریں، ان کے پاس عام طور پر اور بھی چیزیں ہوتی ہیں!

پرسکون آوازیں:

جب آپ مرکزی پرستش والے کمرے میں ہوں تو اپنی اندرونی آواز کا استعمال کریں۔ لوگ دھیان لگائے ہوں گے یا گرو گرنٹھ صاحب کی تلاوت سن رہے ہوں گے۔

فرش پر بیٹھیں:

گرودوارے میں کرسیاں نہیں ہیں۔ سب ہی لوگ قالین والے فرش پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں۔ پالتھی مارکر بیٹھنے کی کوشش کریں، یہ مزے دار ہے!

جھکنا:

آپ نے لوگوں کو گرو گرنٹھ صاحب کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا ہوگا، جو زیادہ احترام ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہے!

حکم نامہ:

گرو کا آج کا پیغام، اسے پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

لنگر کا وقت:

گرودواروں میں ایک خاص کمیونٹی کچن ہوتا ہے، جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ ذائقے دار مفت کھانا تقسیم کرنے کے لیے ہر کوئی ایک ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں، آپ کا ہمیشہ استقبال ہے۔

دیگر معلومات:

موسیقی:

وہاں لوگ آلات بجا رہے ہوں گے اور خوبصورت جہری ذکر میں مصروف ہوں گے۔ آپ خاموشی سے سن سکتے ہیں یا ساتھ میں گانے کی کوشش کر سکتے ہیں!

مدد کرنا:

ہم گرودوارہ میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ دیکھیں کہ کیا آپ کو مدد کرنے کی کوئی راہ مل سکتی ہے، خواہ وہ کچھ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو!

یاد رکھیں:

سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی نئی جگہ اور لوگوں کے بارے میں جاننے کے لیے دل میں احترام اور سیکھنے کی خواہش ہونی چاہیے!

سپر سکھ کا یومیہ مشق:

صبح کی طاقت

واپے گرو کو یاد کریں اور خوش ہو جائیں: جب آپ بیدار ہوں تو یاد رکھیں کہ واپے گرو آپ سے پیار کرتے ہیں۔ فوراً ان کا "شکر ادا کریں!

خود کو صاف کریں! تروتازہ محسوس کرنا ضروری ہے۔

باتھ منہ دھولیں:

صاف شفاف بال آپ کو مضبوط اور جانے کے لیے تیار محسوس کراتے ہیں۔

کنگھی کریں:

ایک مختصر سی مناجات کریں: اگر آپ کو مختصر سی مناجات معلوم ہے، تو اسے پڑھیں، اس سے آپ کے دل کو خوشی ملتی ہے۔

پورے دن ایک سکھ سپر ہیرو بنیں

جب بھی ممکن ہو، دوسروں کی مدد کریں، اس سے آپ کو اچھا لگے گا

بڑا دل:

سچ بولیں۔ ایمان دار ہونا آپ کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔

سچائی کی ڈھال:

اسکول میں پوری جد و جہد کریں! سیکھنا آپ کو طاقت ور بناتا ہے۔

کامل توجہ:

پرسکون ہونے کی طاقت: اگر آپ غصہ ہو جاتے ہیں، تو گہری لمبی سانس لیں، پرسکون رہنا اچھا ہوتا ہے۔

شام کی سرگرمیاں

بھجن سنیں یا گرو گرنٹھ صاحب کا ایک حصہ تلاوت کریں۔ اس سے آپ کا دل سکون محسوس کرتا ہے۔

پرسکون وقت:

واپے گرو کو گلے لگانا: سونے سے قبل اپنے ساتھ پیش آئی ہوئی ایک عمدہ بات یاد کریں۔ ہر عظیم دن کے لیے واپے گرو کا شکر ادا کریں!

یاد کرنا

آپ سیکھ رہے ہیں: سب اطمینان سے اپنائیں، سب کچھ مکمل طور پر قبول کرنے میں وقت لگے گا۔

مدد طلب کریں: آپ کے ماں باپ آپ کے سکھ استاذ ہیں۔ ان سے سوالات پوچھیں

آپ کو پگڑی کیوں پہننی چاہیے

بسپر بیرو ہونے کی علامت: پگڑی کو ایک خاص سپر بیرو کی علامت تصور کریں! اسے گرو گوبند سنگھ نامی ایک دانش مند گرو نے بنایا تھا، اور یہ ہر کسی کو دکھاتا ہے کہ آپ سکھ ٹیم کا حصہ ہیں، جو دوسروں کی مدد کرنے اور صحیح کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔

بہت پہلے، صرف انتہائی امیر حضرات ہی خصوصی پگڑی پہنتے تھے! لیکن گرو چاہتے تھے کہ ہر کوئی اہمیت اور برابری محسوس کرے! اس لیے انہوں نے پگڑی کو تمام سکھوں کے لیے ایک علامت بنا دیا۔

بر کوئی برابر ہے:

پگڑی سکھوں کو ان کے وعدوں کی یاد دلاتی ہے: مہربان، بہادر اور خود پر قابو رکھنا۔ یہاں تک کہ اسے باندھنا بھی دھیان کی طرح ہے، جو آپ کی توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے۔

وعدہ اور طاقت:

پگڑی بھی مفید تھی! انہوں نے سر کی حفاظت کرنے اور لمبے بالوں (جو سکھوں کے لیے مقدس ہیں) کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کی۔

عملی اجزاء:

سکھ اکثر اپنی پگڑی کو تاج سمجھتے ہیں۔ زیورات والا نہیں! بلکہ آپ کے دل کے اندر کا، آپ کو یاد دلاتا ہے کہ آپ مضبوط ہیں اور آپ کے یقین سے ایک خاص تعلق ہے۔

شابی احساس:

مرد و عورت دونوں فخر کے ساتھ پگڑی پہن سکتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر کوئی مضبوط ہوسکتا ہے اور اپنے عقائد پر قائم رہ سکتا ہے۔

لڑکیاں اور لڑکے:

جب کہ پگڑی خاص ہوتی ہے، ہر ایک سکھ یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنا عقیدہ کیسے ظاہر کریں۔ کچھ لوگ چھوٹے یا مختلف سر ڈھانپنے والی پگڑی بھی پہن سکتے ہیں۔

آپ کی اپنی پسند:

چھوٹے بچوں کے لیے سکھ کہانی

زمانہ قدیم میں گرو نانک نامی کا ایک عقلمند اور مہربان انسان رہتا تھا۔ وہ چھوٹی عمر سے ہی دوسرے بچوں سے مختلف تھے۔ وہ فکر مند اور خیال رکھنے والے، ہمیشہ دنیا اور اس میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ گرو نانک ایک رب میں یقین رکھتے تھے اور ان کی آرزو تھی کہ تمام لوگ ایک رب میں یقین کریں اور سمجھیں کہ ہم سب برابر ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں سے آتے ہیں یا ہم کیسے دکھتے ہیں۔

انہوں نے اپنے علم کو بانٹنے کے لیے کئی مقامات کا سفر کیا۔ لوگوں کو مہربان ہونا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا سکھایا اور یہ بھی یاد رکھنا سکھایا کہ رب ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ سکھ مذہب کی تعلیمات اس کی بنیاد بنی۔ اس کی تعلیمات میں یہ ہے کہ تمام انسان برابر ہیں، ایک ہی رب سے پیدا ہوئے ہیں۔ خواتین کی عزت کریں، وہ ہماری پیدائش کا ذریعہ ہیں۔ سکھ تین بنیادی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ جنہیں سکھ مذہب کی تین بنیاد بھی کہا جاتا ہے، جو اس طرح ہے:

1. نام چینا (رب کو یاد کرنا) سکھ ہر چیز میں رب کو یاد کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ وہ رب کا نام ذکر کرتے رہتے ہیں، اچھائی اور محبت بھری زندگی جینے کی کوشش کرتے ہیں۔

2. کرتا کرنی (ایمان داری سے زندگی بسر کرنا) سکھوں کو سخت محنت اور ایمان داری سے کام کرنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ ایماندارانہ جد و جہد کے ذریعے اپنی زندگی گزارنے میں یقین رکھتے ہیں، نہ کہ کسی کو دھوکہ دے کر یا تکلیف پہنچا کر۔

3. ونڈ چھکنا (دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا) سکھ اپنے پاس جو کچھ ہے، اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے میں یقین کرتے ہیں۔ خواہ وہ کھانا ہو، محبت ہو یا مہربانی، سکھوں کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ یہ سب شیئر کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

گرو نانک جی کی تعلیمات گرووں کی ایک لائن تک پہنچی، جنہوں نے سکھوں کی رہنمائی کرنا جاری رکھا۔ ہر ایک گروؤں نے سب ہی کے لیے محبت، برابری اور احترام سے متعلق اہم سبق کا اشتراک کیا۔

آخری گرو گوبند سنگھ جی نے سکھوں کو مکمل شکل دیا۔ انہوں نے سکھوں کو لمبے بغیر کٹے ہوئے بال رکھنے، پگڑی اور غریب، مظلوموں کی حفاظت کے لیے تلوار رکھنے کا حکم جاری کیا۔ گرو گوبند سنگھ جی نے گرو گرتھ صاحب کو گرو کا مقام عطا کیا۔ یہ کتاب ایک خزانہ ہے؛ کیوں کہ اس میں نہ صرف گرو بھجنوں کا ذخیرہ موجود ہے؛ بلکہ اس کے ساتھ دیگر مذاہب جیسے مسلمانوں اور ہندوؤں کے سنتوں کے لیے بھی مناسب باتیں ہیں۔ گرو گرتھ صاحب کے مطالعہ سے یہ یقینی ہوا ہے کہ ہر کوئی، خواہ اس کا پس منظر کچھ بھی ہو، اس کے صفحات میں سے علم، محبت اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

جیسے جیسے سکھوں نے اپنا سفر جاری رکھا، انہیں چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا؛ لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے گرووں کی تعلیمات کو یاد رکھا۔ وہ ایک مضبوط اور محبت کرنے والی قوم بن گئی، ایک دوسرے کی ضرورت میں مدد کرنے لگی۔

سکھ مذہب کے دل میں یہ یقین ہے کہ ہر کوئی برابر ہے، محبت اور مہربانی سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیے۔ خواہ آپ چھ سال کے ہوں یا ساٹھ سال کے، سکھوں کی کہانی ہمیں اچھا اور مہربان ہونا سکھاتی ہے، ہمیشہ یاد رکھیں کہ محبت اور مساوات کائنات کو ایک بہتر جگہ بناتی ہے۔

www.SggsOnline.com گرو گرتھ صاحب کے ترجمہ کے لیے اس ویب سائٹ پر جائیں۔

بزاروں روحانی کتابیں اس ویب سائٹ پر مفت دستیاب ہیں۔ www.SikhBookClub.com